

مسلم طلباء کا رمضان

کبر ولی واکر



اولین یعنی ہندی ۱۳ استبری کو واشنگٹن کی چارج ناؤن یونیورسٹی میں ایک افطار کے دوران طلباء طالبات سے بات چیت کرتے ہوئے۔

لندن میں ایک ٹھیکانہ حوصلہ رہا۔ سن لے کہا ہے طلباء طالبات اپنے ایک سالہ ادیب جاپ ذیر بورن بیشی گن کی رہنے والی ہیں اور اپنے گھر سے دور انہوں نے رمضان کے دنوں کے لئے ایک الگ رہنمی بنا لیا ہے۔ وہ ہر گز کیلئے سویرے الگ جاتی ہیں اور ۳ بجے تک جمع کر جاتی ہیں۔ پھر گزر ۵ بجے تک سوتی ہیں۔ اس کے بعد افطار کیک ایک اٹھی گروپ کے ساتھ لٹھتی پڑتی رہتی ہیں۔ انہوں نے بھوک کا مقابلہ ہوا دی رہتی ہے۔ اس سال رمضان میں وہ ان سکھوں سے دور ہیں۔ اس کے بعد جو ۳۰ ستمبر ہی میں رمضان کوٹی رے روزہ رکھا۔

تحریک اسلامیہ نیک کے ہائی طالب علمی امام نے کہا کہ اگرچہ روزہ ہماری خوبصورتی کے لئے ہے لیکن یہ رکھنے کی وجہ سے ہی میں خوبصورتی اور محنت مند بھی پاتا ہے اور اس بھروسے اکن کا جھانے رکھے والی بذمہ رکھنے کی نیکی کی بہت کم پڑھیں از خود ہم جاتی ہیں میں پانی تو جانچتا ہم کاموں پر مرکوز رکھتا ہوں۔ لیکن ہندی کا کہنا ہے کہ جو بھی بھی چاہئے کچھ ایک مہینے کے درود کا اصل مقصود مسلمانوں کو ترکیہ اسی مدد و دعائیت کرتے ہیں۔ مسلمانوں کا ترقیتی مطلب کو جو سچی بھی فرمایا کرے کہ اس کا اعلان کر دیتے کہ وہ دنیا میں مدرسہ میں مدرسہ میں تیار کو جوان طلباء طالبات کو اتنا تھی قیمتی تھی کہ اسے کسی کو مدرسہ میں کوئی خرچ کرنے کا مطلب کیا ہے؟ جو کوئی رہنے کا مطلب کیا ہے؟ جو کوئی لے کر کہا کہ "رمضان کا اعلان چاہیتے ہے ہے جوکہ پر قابو نہیں پتا کہ"۔

حدی امام اس کا بہت اہتمام کرتے ہیں کہ ہر کی کمیں۔ کم سے کم ایک گلاں پانی ہی لیں۔ امام نے کہا کہ "میں جسم میں پانی کی کمی سے بچتے کیلئے پانی پیتے ہوں اس تو جد چاہوں اور ذرہ بھولنے کے بعد کافی سے پر بیڑ کرنے کی مقدار ہر کوٹش کرنا چاہوں۔" حدی امام نماز کے لئے سویرے اٹھتے ہیں۔ لیکن ہمارے کام کے بعد سوچاتے ہیں اور اپنالی میں کام پر بچتے ہیں۔ عالمی پیک کے ایک سینٹر صلاح کار دعویٰ سن لے جو چارج ناؤن کی اخراجیں شریک ہوئے تھیا کہ امریکہ میں مسلم طلباء طالبات "آل امریکنس" کی تھیں کا حصہ ہیں۔

عنان سن نے کہا ہے یہ چارج ناؤن طلباء طالبات فلٹس اور ہائی سکول بیانی پر توجہ کے حالے سے پڑے کے پہنے امریکی ہیں لیکن ان اپنے عقیدے میں راحی بھی ہیں اس ذاتی قول پر ارشد محدث ہے کہ کوئی بندی نہ تباہ کر جائے۔

امام ہندی نے بتایا کہ چارج ناؤن آئی ہوں ایک ہی طالب کو کیا سماں یونیورسٹی ہے۔ لیکن آج اسی یونیورسٹی میں مختلف مذاہب کے

یہ معلومات زندگی کوست کرنے کا اچھا طریقہ ہے۔

41

کبر ولی واکر یا ایس افسوسے والی قسم کاریں۔

دانگ بمال رمضان کے دنوں میں ہر کی کھات کمل جاتے ہیں۔

چارج ناؤن کے اسکول آف فارن سروس میں ایک طالب ۲۲ سالہ ادیب جاپ ذیر بورن بیشی گن کی رہنے والی ہیں اور اپنے گھر سے دور ہیں۔ مہر میں کیلی پار مہر رمضان البارک کے دروان میں سے دور ہیں۔

چارج ناؤن آئے ہوئے صرف دو فتحتے ہوئے ہیں۔ وہاں درس گاہ میں کم طلباء طالبات کو جانتے ہیں۔ مسلمانوں کو اور کم جانتے ہیں۔ ان کا گھر بگریں میں ہے۔ جو اس کے والدین "بین بھائی اور پوری بہادری رہتی ہے۔ اس سال رمضان میں وہ ان سکھوں سے دور ہیں۔ اس کے باوجود ۳۰ ستمبر ہی میں رمضان کوٹی رے روزہ رکھا۔

اطفار کے وقت مہر میں یہ ایس انفو کو تھا "آج کا دن لیما قا۔" مہر میں نے ایسا چاہا اپنی تھیں ہر کی کے وقت وہ سوتے رہے۔

اور ہر کی بھائی۔ اس سال ۱۱۳ آٹو پر کوئی بھی بھوگی۔

امام ہندی ہر کی گز ۸ سال سے چارج ناؤن کے سلم نام

ہیں۔ انہوں نے یہاں انفو کو تھیا کہ شہر رمضان کے ابتدائی کمی دن اس درس گاہ میں زیر تعمیم ۴۵۰ مسلم طلباء طالبات کیلئے بہت سخت ہوتے ہیں۔

زیادہ لوگوں جو چارج ناؤن کی بھائی کو کیا کر رکھتے ہیں۔ اس کا اعلان کر دیتے ہیں۔ مسلمانوں کا ہر دن افطار اور بہرہ کی کمی کو کیا کر رکھتے ہیں۔

کوئی کی ضرورت اپنی ہے تھیں کہ اس سوتے میں مدرسہ میں کوئی بھی کرے

میں ان کے ساتھ رہنے والے غیر مسلم طلباء طالبات کو رمضان کے بارے میں کم واقعیت ہو۔ یہ ایس نوجوان اپنی بھائیوں کے باقیوں سے پکھوئے

کھانے ادا پنے میں بھائیوں کے سپاہے کے عاری ہوتے ہیں۔

۳ ستمبر کو طالبات میں کھانے پینے کی جوشی اپنی گئی جس ان میں سے پیش رہیا سلم اشویٹس نیوی ایشن اور پاکستانی اشویٹس ایسوی ایشن نے ایسی تھیں جن سرین نے بھی بڑی بڑی اچھیں میں (مشعر)

کا جو ہر دن مدد و مہمات وال کر دیا گئی تیر غیر بیانی) کہ پر صادر کردہ کمی طریقوں سے بیلایا تھا۔ سرین نے اسے اپنے نئے سے بیلایا

جس کو وہ زمینی کی رکھنا چاہتی ہیں۔ سرین نے سکراتے ہوئے کہ "اس میں میں نے اپنے طور پر تدبیس کی ہیں۔" سرین بھی اپنی بارہ کرسٹو

د کر روزہ رکھنے والے طلباء طالبات کو کھانا ہم سمجھنا چاہتی ہیں۔

امام ہندی نے بتایا کہ چارج ناؤن آئی امریکہ کی تدبیہ ترین سکھوں کیساں یونیورسٹی ہے۔ لیکن آج اسی یونیورسٹی میں مختلف مذاہب کے

ماننے والے طلباء طالبات کو بھی دا اسی یونیورسٹی کے احاطے کے اندر بہت سے مذاہب کے مانے والوں کو اپنے اپنے قبیلے کے

مطابق عبادت کرنے کی آزادی بھی ملی ہوئی ہے۔ مثل کے طور پر ایسی